سید صبیح الحسن ہمدانی

ممتاز محقق و سکالر سید سلمان ندوی کے سیرت خلفائے راشدین پر لیکچرز

جامعہ اشرفیہ لاہور کے مہتمم مولانا فضل الرحیم مدظلہ کے زیر اہتمام جامعہ کے لائبریری ہال میں (یکم تا ۷ ستمبر ۲۰۰۶ء) ممتاز سیرت نگار علامہ سید سلیمان ندوی رحمتہ اللہ علیہ کے فرزند ارجمند اور ڈربن یونیورسٹی کے شعبہ علوم اسلامیہ کے سابق سربراہ پروفیسر ڈاکٹر سید سلمان ندوی مدظلہ نے سیدنا ابوبکر صدیق سے لے کر سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہم تک تمام خلفائے راشدین کے ادوار خلافت پر تفصیلی اور تحقیقی لیکچرز دیئے۔

آپ کا کہنا تھا کہ مجموعی طور پر حضرات صحابہ کرامؓ واجب الاتباع ہیں اور آپ کی نیتوں پر شک کرنا اپنے ایمان کو ضائع کرنے کے مترادف ہے۔

انہوں نے پروجیکٹر کی مدد سے مختلف تاریخی واقعات کے نقشے بھی پیش کیے اور مختلف تاریخی مغالطوں کی پرزور تردید بھی فرمائی۔ انہوں نے فرمایا کہ جنگ جمل اور پھر صفین کا سبب بنیادی طور پر سبائی باغیوں کی فتنہ پروری تھی۔ سیدنا معاویہ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہما سے استحقاق خلافت پر اختلاف نہیں کیا' نہ ہی آپ کا مؤقف ادعائے خلافت تھا۔ سید معاویہؓ اور سیدنا علیؓ کے درمیان قصاصِ سیدنا عثمانؓ پر اختلاف ہوا' انتظامی معاملہ تھا۔

ایک سوال کے جواب میں سیدنا معاویہؓ کے فضائل بیان کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا کہ حضرت معاویہؓ نبوی بشارت یافتہ بحری جنگوں کے بانی اوّل ہیں۔ حتیٰ کہ مغفورلہم کی خوشخبری سے سرفراز لشکر کو بھیجنے کا سہرا بھی آپ کے سر ہے اور اس لشکر میں سیدنا ابوایوب انصاریؓ، سیدنا حسینؓ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرامؓ نے آپ کے مقرر کردہ امیر جیش اور آپ کے بیٹے یزید بن معاویہؒ کی سربراہی میں مدینہ قیصر قسطنطنیہ پر چڑھائی کی۔

کورس کے آخر میں مہمانِ معظم کی خصوصی دستخط سے شرکاء میں اسناد بھی تقسیم کی گئیں۔ اختتامی تقریب میں حضرت مولانا فضل الرحیم نے خطاب کیا۔

☆......☆......☆